سوال

(58) غیروں سے مدد مانگنا شرعا شرک اور کفر ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انہ تعالے کو چھوڑ کر غیروں سے مدد مانگنا شرعا شرک اور کفر ہے یا نہیں؟ اور جو شخص ایسا کرے وہ مسلمان ہے یا نہیں۔ اور ایسے شخص پر شرعا لعنت بھیجنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو امور خالق نے عادتا انسانوں کے بس میں دئے ہیں ان میں کسی سے مدد چاہنا شرک یا کفر نہیں بلکہ وَتَعَاوَنُوا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی میں داخل ہے ہاں جو امور قدرت کے قبضہ خاص میں ہیں ان میں کس دوسرے کی رف توجہ کرنا یا مدد مانگنا شرک ہے مثلا اولاد کی خاطر خاوند یا بیوی کا طبی قانوں سے علاج کرنا جائز مگر اولاد کے پید ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 104

محدث فتویٰ